منصوبہ بندی: 4.(methodology)

اس تحقیق میں مندرجہ ذیل تکنیکوں کا استعمال کیا جائے گا اور

1) مختلف لائبریری کا جائزہ۔

2) تاریخی کتابوں کا جائزہ۔

3) اردو ادب کی تاریخی کتابوں کا جائزہ۔

4) قدیم دور کے شعراء کے کلام کا جائزہ۔

5) ماہرین مضامین سے سوالیہ نامہ دیگر معلومات اخذ کرنا۔

6) موضوع سے تعلق رکھنے والے مقامات جیسے میوزیم میں جا کر معلومات اخذ کرنا۔

7) ذرائع ابلاغ علمہ کے ذریعہ معلومات اخذ کرنا۔

8) مصاحبے (انٹرویو) کے ذریعہ ماہرین سے معلومات اخذ کرنا۔

9) تنقیدی طریقہ۔

10) تاریخی طریقہ تحقیق کا استعمال۔

ابواب کی ترتیب (Work plan and)

☆**باب اول**: اس باب میں موذو سے تعلق رکھنے والی پوری معلومات تعارف موجود ہے اس باب میں زیادہ واقعات دہلی اور اودھ کے ہیں کیونکہ یہ ایسے مقامات ہیں جو جنگ سے زیادہ متاثر ہوئے اور ان مقامات پر اس وقت کے اپنے دور کے اہم شعراء موجود تھے ایسا نہیں ہے کہ دوسرے مقامات پر ظلم وستم نہیں ہوا مگر دہلی اور اودھ ایسے مقامات ہیں جو زیادہ متاثر ہوے دہلی تو ہندوستان کا مرکز تب بھی تھی اور آج بھی ہے اس لئے ان مقامات پر بربادی زیادہ ہوئی۔

☆**باب دوم**: دوسرے باب کا مرکز شہر آشوب ہے اس باب میں شہر کے جو حالات پیش کئے گئے ہیں اور شہر کی بربادی بتائی گئی ہے اور جن حالات سے شاعر گذرے ہیں اس باب میں تفصیلی تحریر ہے اس عہد کے شعراء نے اپنے دور کے مخصوص سیاسی وسماجی معاشی معاشرتی حالات کو جن مختلف اصنافِ سخن نے پیش کیا ہے ان میں شہر آشوب کو خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ جہاں تک موضوعاتی اعتبار سے شہر آشوب کی تخلیق کا سوال ہے وہ اس دور کے حالات سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔

☆**باب سوم**: تیسرے باب میں غزل کو جگہ دی گئی ہے اس حصہ میں ان غزلیات کو شامل کیا گیا ہے جن کے موضوع کا تعلق ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی یا اس سے تعلق رکھتا ہو اس باب میں نہ صرف انگریزوں کی دی جانے والی تکلیفوں کا ذکر ہے بلکہ مغلوں کی حکومت کا زوال بھی پیش کیا گیا ہے۔

☆**باب چھارم**: اس حصہ میں مثنویاں، قصائد، قطعات وغیرہ کو جگہ دی گئی ہے

☆**باب پنجم**: اس حصہ میں ۱۸۵۷ء کے بعد کے شعراء کا کلام کو درج کیا گیا ہے جن کے اوپر ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔

☆**باب ششم**: اس حصہ میں اس پورے تحقیق کی ادبی اہمیت کو ظاہر کیا گیا ہے۔

☆**باب ھفتم**: اس باب میں پورے تحقیق کا خلاصہ، مشورہ اور کتابیات موجود ہے۔